مدنی قافلے کی بہاریں (حصہ 2)

عجیبُ الخِلقَت بچی

(اور دیگر 18 مَدَنی بہاریں)

MC 1286

پہلے اسے پڑھ لیجئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** ساری دنیا میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا عزمِ مُصَمَّم رکھتی ہے۔اس میں کامیابی پانے کے لیے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے مختلف مدنی کام عطا فرمائے ہیں جن میں وقتاً فوقتاً منعقد کیے جانے والے اجتماعات، نیکی کی دعوت، مدنی حلقے، سنّتوں بھرے مدنی قافلے اور دیگر مدنی کام شامل ہیں۔ان سب مدنی کاموں میں مدنی قافلوں کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔یہی وجہ ہے کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے بیانات اور مدنی مذاکروں میں کثرت سے 12 ماہ 30 دن، 12 دن اور 3 دن کے مدنی قافلوں کی بھرپور ترغیب ارشاد فرماتے ہیں۔آپ کی پُراثر دعوت پر لَبَّیک کہتے ہوئے بیشمار اسلامی بھائی سنّتوں کی تربیّت کے لیے ملک بہ ملک، شہر بہ شہر اور قَریہ بہ قَریہ سفر کرکے علمِ دین حاصل کرکے سنّتوں کی بہاریں لوٹتے رہتے ہیں۔

یقیناً راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے ساتھ **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کرنا بڑی سعادت مندی ہے کیونکہ مَدَنی قافلوں کی برکت سے پنج وقتہ نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ نوافل کی پابندی کی سعادت بھی نصیب ہوتی ہے۔پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وَسَلَّم کی نہ

صرف سنّتیں سیکھنے کو ملتی ہیں بلکہ علمِ دین حاصل کرنے کا موقع بھی میسر آتا ہے۔ علمِ دین کے لیے سفر کے بے شمار فضائل ہیں ہمارے اسلاف علمِ دین کے حصول کی خاطر دور دراز شہروں کا سفر کیا کرتے تھے۔احادیثِ مبارکہ میں علمِ دین کے لیے سفر کے کیسے فضائل ہیں اس کا اندازہ اس روایت سے لگایا جا سکتا ہے چنانچہ نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلَّم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے قدم علم کی طلب میں گرد آلود ہوں اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے جسم کو دوزخ پر حرام فرما دے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فرشتے اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے،اگر علم کی طلب میں مر گیا تو شہید ہوا۔اس کی قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہوگی اور اس کی قبر تاحدِ نظر وسیع کر دی جائے گی۔اس کے پڑوس میں دائیں بائیں آگے پیچھے چالیس چالیس قبریں نور سے معمور کر دی جائیں گی۔

(تفسیر کبیر ج 1ص 408 دار احیاء التراث العربی، بیروت)

مَدَنی قافلوں میں سفر کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنے سابقہ طرزِ زندگی پر غور وفکر کا موقع ملے گا اور دل حُسنِ عاقبت کے لئے بے چین ہو جائے گا جس کے نتیجے میں گناہوں پر ندامت کے ساتھ ساتھ توبہ کی توفیق بھی ملے گی۔عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے والے کتنے نوجوان فحش کلامی اور فضول گوئی کی عادات سے تائب ہو کر دُرُودِ پاک کے عادی بن گئے۔

تلاوتِ قرآن، حمدِ الٰہی اور نعتِ رسول کتنوں کا وردِ زباں بن چکا ہے۔ اِحترامِ مسلم کا جذبہ ملا، دنیاوی مال و دولت کی ہوس سے جان چھوٹی اور نیکیوں کی طرف دل مائل ہونے لگا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سفر سے جہاں اُخروی فوائد حاصل ہوتے ہیں وہیں بے شمار دنیوی برکات بھی سمیٹنے کو ملتی ہیں کئی بیمار شفا پاتے، پریشان حال خوش حال ہو جاتے۔ بے روزگار، روزگار پاتے بے عمل سنتوں پر عمل کا جذبہ پاتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **مدنی قافلوں** کی متعدد بہاریں ہیں جن کا رسالہ حصہ اوّل ''**شرابی، مؤذن کیسے بنا؟**'' شائع ہو چکا ہے اب حصّہ دوم ''**عَجِیبُ الخِلقَت بَچّی**'' کے نام سے پیش کیا جا رہا ہے جبکہ **سینکڑوں بہاریں** ترتیب کے مرحلے میں ہیں۔

اللّٰہ تعالیٰ ہمیں ''**اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش**'' کرنے کے لئے مدنی اِنعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ {دعوتِ اسلامی} **شعبہ امیرِ اہلسنّت**

۱۳ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ بمطابق 07 مارچ 2012ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُود شریف کی فضیلت

شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تالیف **''نیکی کی دعوت''** میں حدیث پاک نقل فرماتے ہیں کہ **حضرت** سیِّدُ نا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہ تَعالٰی عَنہ سے **مروی** ہے کہ **سرکارِ مدینۂ منوّرہ**، سردارِ **مکّۂ مکرّمہ** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا **فرمانِ عظمت نشان** ہے: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے کچھ سَیّاح (یعنی سیر کرنے والے) **فرشتے** ہیں، جب وہ **مَحافِلِ ذِکر** کے پاس سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے سے کہتے ہیں: (یہاں) بیٹھو۔ جب ذاکرین (یعنی ذِکر کرنے والے) دُعا مانگتے ہیں تو فرشتے اُن کی دُعا پر **امین** (یعنی ''ایسا ہی ہو'') کہتے ہیں۔ جب وہ نبی پر **دُرُود** بھیجتے ہیں تو وہ فرشتے بھی ان کے ساتھ مل کر **دُرُود** بھیجتے ہیں حتی کہ وہ **مُنتَشِر** (یعنی اِدھر اُدھر) ہو جاتے ہیں، پھر فرشتے ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ اِن خوش نصیبوں کے لئے خوشخبری ہے کہ وہ **مغفرت** کے ساتھ واپس جارہے ہیں۔ (جَمْعُ الْجَوامِع ج۳ص ۱۲۵ حدیث ۷۷۵۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿1﴾ عجیبُ الخِلقَت بچّی

راجہ جنگ (ضلع قصور، پنجاب، پاکستان) کے نواحی گاؤں جونیکے میں مُقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: ۱۴۲۵ھ بمطابق 2005ء میں میرے گھر عجیبُ الْخِلْقت **مدنی مُنّی** کی پیدائش ہوئی۔ **حیرت انگیز طور پر اس کی ٹانگ حسبِ فطرت گھٹنے کی جگہ سے پیچھے کی جانب مُڑنے کے بجائے آگے کی طرف مُڑتی تھی۔** یہ عجیب معاملہ دیکھ کر میں بہت پریشان ہوا۔ یقیناً ایک باپ ہی وہ درد محسوس کرسکتا ہے کہ جب میں اپنی ننھی منی بیٹی کو اس حالت میں دیکھتا تو مجھ پر کیا گزرتی؟ علاج کی غرض سے میں اپنی مدنی مُنّی کو چِلڈرن اَسپتال لے گیا۔ چیک اَپ کرنے کے بعد ڈاکٹر نے ٹانگ پر پلَسْتر چڑھا دیا تاکہ ٹانگ حسبِ فطرت کام کرنا شروع کردے۔ کچھ دنوں کے بعد پلَسْتر اتارا گیا تو ٹانگ میں تھوڑا سا فرق محسوس ہوا لیکن مکمل درست نہ ہوئی۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ اگر ابھی اس مرض سے نجات نہ ملی تو عمر زیادہ ہوجانے پر اس کا آپریشن کرنا پڑے گا۔ کچھ دنوں بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے راہِ خدا میں سفر کرنے والے مدنی قافلے کا مسافر بنا۔ مدنی قافلے میں شریک **عاشقانِ رسول** کی صحبت میں رہ کر اپنی مدنی مُنّی کی شِفایابی کے لئے خوب دعائیں کیں۔ **جب مدنی قافلے کی برکتیں دامن میں سمیٹے واپس گھر لوٹا تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ کیا**

دیکھتا ہوں کہ مدنی قافلے میں مانگی جانے والی دعاؤں کی بدولت میری مدنی منّی صحت یاب ہوچکی تھی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿2﴾ مارشل آرٹ کا ماہر مُبَلِّغ کیسے بنا؟

سردار آباد (فیصل آباد) میں مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے قبل میں بگڑے ہوئے کردار کا مالک تھا۔ جھوٹ، غیبت، چغلی جیسے گناہ میری نوکِ زبان پر رہتے اور بدنگاہی کرنا میرے روز کے معمولات میں شامل تھا۔ **میں مارشل آرٹ سیکھا ہوا تھا جس کے بَل بوتے پر لوگوں سے خواہ مخواہ جھگڑا مول لیتا۔** ہر نئے **فیشن کو اپنانا میرا وتیرہ تھا۔ آہ! نمازوں سے اس قدر دوری تھی کہ مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کس نماز کی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں۔** آخر کار عصیاں کے دن ختم ہوئے، رحمت کا در کھلا اور میری قسمت یوں چمکی کہ میری ملاقات اپنے ایک دوست سے ہوئی جو تبلیغِ قران وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئے تھے۔ انہوں نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مدنی قافلے میں سفر کرنے کی دعوت دی، دوست کی بات نہ ٹال سکا اور ہاتھوں ہاتھ تین دن

کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ **مدنی قافلے میں عاشِقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے مجھے مقصدِ حیات معلوم ہوا تو اپنے گناہوں پر ندامت ہونے لگی** کہ زندگی کا طویل حصہ میں نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی میں گزار دیا! میری آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹ چکا تھا، میری قلبی کیفیت ہی بدل گئی میں جب بھی بیان سنتا میری آنکھوں سے سَیلِ اَشک رواں ہو جاتا حتّٰی کہ مدنی قافلے کی واپسی کے وقت بھی مجھ پر رِقَّت طاری تھی۔ چند دنوں بعد مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت نصیب ہوئی دیکھتے ہی ان کی محبت میرے دل میں گھر کر گئی۔ میں ہاتھوں ہاتھ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہو کر عطّارِی ہو گیا۔ تمام گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں زندگی گزارنے لگا۔ یہ بیان دیتے وقت میں ڈویژن سطح پر مدنی قافلہ ذِمّہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے ملاحظہ کیا کہ مدنی قافلوں میں سفر کرنے کی کتنی برکتیں ہیں ایک ایسا نوجوان کہ جسے نماز کی رکعتوں کی تعداد تک معلوم نہ تھی مدنی قافلے میں سفر کی برکت سے وہی نوجوان نہ صرف نماز پڑھنے والا بلکہ نماز سکھانے والا بن گیا نیز اس واقعہ میں اِنفرادی کوشش کی مدنی بہار بھی موجود ہے کہ ایک اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں وہ نوجوان مدنی

قافلے کا مسافر بنا اور گناہوں سے تائب ہوکر مُبلّغِ دعوتِ اسلامی بن گیا۔ آپ بھی نیّت کیجئے کہ نہ صرف میں خود مدنی قافلے میں سفر کروں گا بلکہ انفرادی کوشش کے ذریعے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی سفر کرواؤں گا۔

سادگی چاہیئے عاجزی چاہیئے آپ کو گر چلیں قافلے میں چلو
خوب خودداریاں اور خوش اخلاقیاں آیئے سیکھ لیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

{3} چھ سال پرانا مرض دور ہو گیا

بابُ المدینہ (کراچی) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے:

میری ہَمشِیرہ جو کہ 6 سال سے انتہائی تکلیف دہ مرض اِیگزیما (Eczema، جلد کی ایک بیماری جس میں ہاتھ یا پاؤں کی جلد سرخ ہو جاتی ہے اور اس پر سرخ باریک باریک رِسنے والی پھُنسِیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور ان پھنسیوں میں سخت کھجلی اور جلن ہوتی رہتی ہے) میں مبتلا تھیں۔ بہت علاج کروایا لیکن بیماری ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی جس کی وجہ سے روز بروز پریشانی میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔ اِسی دوران میری ملاقات اپنے علاقے کے ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی سے ہوئی۔ میں نے اپنی پریشانی کا ذکر کیا تو انہوں نے مدنی قافلے کی بہاریں بیان کرتے ہوئے کہا کہ جو مسلمان خیر کی نیت سے راہِ خدا میں سفر اختیار کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کو بھلائی

عطا فرما دیتا ہے، اگر کوئی گھریلو ناچاقیوں، پریشانیوں سے نجات اور بیماریوں سے شفا پانے کے ارادے سے راہِ خدا میں سفر کرتا ہے تواللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنے فضل و کرم سے اس کی دلی مراد کو پورا فرما دیتا ہے لہٰذا آپ بھی عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلے میں سفر کرکے اپنی بہن کی شفایابی کے لیے دعا کیجئے۔ میں نے جب مدنی قافلے کی بَرَکات سنیں تو امید کی کرن نظر آنے لگی اس لیے میں نے ہاتھوں ہاتھ نہ صرف مدنی قافلے میں سفر کی نیت کرلی بلکہ اخراجات بھی جمع کروا دیئے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت ہاتھوں ہاتھ یوں ظاہر ہوئی کہ میری بہن دن بدن صحت یاب ہونے لگی اور کچھ ہی عرصہ میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے **انہیں 6 سالہ پرانے موذی مرض (اِیگزیما) سے نجات مل گئی۔**

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ اعلیحضرت (عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت) کا دیدار ہوگیا

خانیوال (پنجاب، پاکستان) کے مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ہمارے علاقے کے مبلغِ دعوتِ اسلامی کافی عرصے سے مجھے مدنی قافلے میں سفر کی ترغیب دلا رہے تھے لیکن میں ہمیشہ ٹال دیا کرتا۔ آخر کار ایک دن ان کی اِنفرادی کوشش رنگ لے ہی آئی اور میں مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ ہمارا مدنی

قافلہ خانیوال کے نواحی علاقے میں ایک بزرگ رَحْمَۃُاللّٰہ تعَالٰی عَلَیہ کے مزار شریف سے مُلحق مسجد میں ٹھہرا۔ مدنی قافلے کے آخری دن میں اُن بزرگ رَحْمَۃُ اللّٰہ تعَالٰی عَلَیہ کے مزار شریف کے پاس بیٹھ کر دُرود پاک پڑھ رہا تھا کہ مجھے اُونگھ آگئی۔ سر کی آنکھیں تو کیا بند ہوئیں دل کی آنکھیں کھل گئیں، ایک ایمان افروز منظر میرے سامنے تھا، کیا دیکھتا ہوں: ایک نورانی چہرے والے بزرگ تشریف فرما ہیں جنہوں نے سفید لباس زیب تن کیا ہوا ہے اور سفید ہی چادر اوڑھ رکھی ہے۔ ان کے قریب ہی چند نورانی چہروں والے بزرگ بھی موجود تھے، لیکن سامنے بیٹھے ہوئے بزرگ کے چہرے کی نورانیت سب سے نمایاں تھی۔ انہیں میں سے ایک بزرگ سے میں نے پوچھا کہ یہ جو آپ کے سامنے جلوہ فرما ہیں یہ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا: **یہ سُنّیوں کے امام، سیِّدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان** عَلَیہ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن **ہیں**۔ یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مجھے مدنی قافلے کی برکت سے سیِّدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیہ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی زیارت نصیب ہوگئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿5﴾ بارانِ رحمت نازل ہو گئی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات میں سے

ایک اہم شعبہ **جامعۃ المدینہ** بھی ہے جہاں کثیر اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں علیحدہ علیحدہ جامعات میں درسِ نظامی (عالم و عالمہ کورس) کی سعادت حاصل کرنے میں مصروف ہیں۔ جامعات المدینہ کے طلبہ جہاں جدول کے مطابق مدنی کاموں میں حصہ لیتے وہیں مدنی قافلوں میں بھی سفر کرتے ہیں چنانچہ باب المدینہ (کراچی) کے ایک **جامعۃ المدینہ** کے مدنی قافلے کی مدنی بہار کا لُبِّ لُباب ہے کہ **جامعۃ المدینہ** کے طلبہ کا مدنی قافلہ باب الاسلام (سندھ) کے علاقے **تھرپارکر** کی ایک مسجد میں جمعۃ المبارک کے دن پہنچا۔ عاشقانِ رسول کی آمد پر علاقے کے لوگ خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے انہوں نے عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے امیرِ قافلہ سے عرض کی کہ نمازِ جمعہ آپ پڑھائیے۔ نماز کے بعد لوگوں نے بتایا کہ **ایک عرصہ سے ہمارے علاقے میں بارش نہیں ہوئی** آپ راہِ خدا کے مسافر ہیں دعا فرمائیں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بارانِ رحمت نازل فرمائے۔ چنانچہ مدنی قافلے کے شرکاء نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت پر بھروسہ کرتے ہوئے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیئے۔ امیرِ قافلہ نے رو رو کر دعا مانگی رب عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کو جوش آ گیا **عاشِقانِ رسول نے ابھی دعا ختم بھی نہ کی تھی کہ دیکھتے ہی دیکھتے گھنگھور گھٹائیں امنڈ آئیں آسمان نے بادلوں کی سیاہ چادر اوڑھ لی اور چھما چھم بارش شروع ہوگئی۔** وہاں موجود لوگوں نے جب

مدنی قافلے میں مانگی جانے والی دعا کا اثر دیکھا تو انہوں نے بھی مدنی قافلے میں سفر کی نیت کر لی۔

اللہ عزّوجلّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿6﴾ روحانی و جسمانی مرض کافور ہو گئے

مرادآباد (یوپی، ہند) کے محلّہ نئ بستی میں مُقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل مجھے نہ نمازوں کا ہوش تھا نہ ہی سنّتوں پر عمل کا جذبہ مزید یہ کہ نت نئے فیشن اپنانا اور بے حیائی کے کاموں میں مبتلا رہنا میرا معمول بن چکا تھا۔ گناہوں کا مریض ہونے کے ساتھ ساتھ میں جسمانی طور پر بھی بیمار تھا۔ ناک کی ہڈی بڑھ چکی تھی اور دل میں بھی درد رہتا تھا جس کی وجہ سے میں ذہنی اذیت میں مبتلا تھا۔ آخر کار اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے گناہوں کی تاریک رات رخصت ہوئی اور میری زندگی میں مدنی ماحول کا سورج طلوع ہو گیا۔ ہوا یوں کہ خوش قسمتی سے ایک مرتبہ اتفاقاً مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت سنّتوں کی تربیت کیلئے سفر کرنے والے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت نصیب ہوگئی، عاشقانِ رسول کی صحبت تو کیا میسر آئی

میری تو زندگی میں مدنی انقلاب بر پا ہو گیا راہ خدا میں بسر ہونے والے اوقات کی بدولت مجھے رہ رہ کر اپنی بداعمالیوں پر شرمندگی ہونے لگی۔ میں نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کر کے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے رشتہ جوڑ لیا۔ کرم بالائے کرم یہ کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے سے واپسی پر راہِ خدا میں مانگی جانے والی دعا کی برکت سے نہ صرف **میری ناک کی بڑھی ہوئی ہڈی درست ہو چکی تھی بلکہ کچھ ہی دنوں بعد میرے دل کا مرض بھی ختم ہو گیا۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ روزگار مل گیا

مدینۃ الاولیاء ملتان (پنجاب، پاکستان) کے رہائشی اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ 2008ء کی بات ہے جب میں کافی عرصہ سے روزگار کے سلسلے میں مارا مارا پھر رہا تھا متعدد جگہوں پر انٹرویو بھی دیئے مگر کوئی جواب نہ آیا۔ اسی دوران خوش قسمتی سے میری ملاقات دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہو گئی میں ان کے اخلاق اور گفتگو کے انداز سے بَہُت متأثر ہوا۔ ان کا اپنائیت بھرا انداز دیکھ کر میں نے انہیں اپنی آپ بیتی کہہ سنائی۔ انہوں نے تسلی دیتے ہوئے مَدَنی ماحول کی برکتوں اور مَدَنی قافلے کی بہاروں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا:

''پیارے بھائی گھبرانے کی کوئی بات نہیں آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلے میں سفر کر کے بیروزگاری سے نجات کی دعا کیجئے، جہاں بے شمار اسلامی بھائیوں کی بگڑی بنی ہے وہیں اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ پر بھی کرم ہو جائے گا''۔ چنانچہ میں نے ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافلے میں سفر کی نیت کر لی۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا کرنا ایسا ہوا کہ کچھ ہی دنوں بعد ایک کمپنی میں میرا انٹرویو تھا، میں نے ارادہ کر لیا کہ انٹرویو کے بعد اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تین دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کروں گا۔

چنانچہ انٹرویو کے بعد میں تین دن کے مَدَنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ ابھی مدنی قافلے کا دوسرا ہی دن تھا کہ مجھے خبر ملی آپ انٹرویو میں کامیاب ہو چکے ہیں، چنانچہ مدنی قافلے سے واپسی کے چند روز بعد ہی مجھے کمپنی کی طرف سے لیٹر بھی مل گیا۔ یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافلے کی برکت سے مجھے روزگار مل گیا۔

نوکری چاہئے، آیئے آیئے ۔۔۔ قافلے میں چلیں، قافلے میں چلو
تنگدستی مٹے دور آفت ہٹے ۔۔۔ لینے کو بَرَکتیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿8﴾ ناک کی ٹیڑھی ہڈی درست ہوگئی

مرکز الاولیاء (لاہور، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میری ناک کی ہڈی پیدائشی طور پر ٹیڑھی تھی جس کی وجہ سے مجھے سانس لینے

میں بے حد دشواری کا سامنا کرنا پڑتا۔ منہ سے سانس لینے کی وجہ سے بسا اوقات نہ صرف گلا خشک ہو جاتا بلکہ زبان بھی سوکھ کر کانٹا ہو جاتی ساری ساری رات کروٹیں بدلتے گزر جاتی مگر نیند آنے کا نام نہ لیتی۔ حکیموں ڈاکٹروں سے بہت علاج کروایا جب کوئی دوا کارگر نہ ہوئی تو ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کر دیا۔ میں نے دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں بغیر آپریشن ہی بیماروں کی صحت یابی کے ایمان افروز واقعات سنے تو میں آپریشن کروانے سے قبل دعوتِ اسلامی کے تحت سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر کرنے والے تین دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہ کر میں نے اپنی شفایابی کی دعائیں مانگیں۔ قافلے سے واپسی پر جب گھر پہنچا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ **میری ناک کی ہڈی کا مسئلہ حل ہو چکا تھا اور مجھے سانس لینے میں کسی قسم کی دشواری نہیں ہو رہی تھی۔** تادمِ تحریر اس واقعہ کو تقریباً سولہ ماہ گزر چکے ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مجھے دوبارہ کبھی سانس لینے میں پریشانی نہیں ہوئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ کمر کے درد سے خَلاصی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے ملیر میں یٰسین اسکوائر کے رہائشی

اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: **دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے مجھے اکثر کمر میں درد کی شکایت رہتی تھی**۔ڈاکٹروں حکیموں سے علاج کروانے کے باوجود کچھ افاقہ نہ ہوا۔مجھ پر اللّٰہ تعالیٰ کا کرم ہوا اور میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔مدنی ماحول میں اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے مدنی قافلوں میں سفر کا ذہن ملا مزید مجھے بتایا گیا کہ مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہ کر کی جانے والی دعائیں قبول ہوتی ہیں چنانچہ میں نے آج سے تین سال پہلے **اپنی کمر کی تکلیف سے چھٹکارا حاصل کرنے کی نیت سے مدنی قافلے میں سفر اختیار کیا**۔ ہمارا مدنی قافلہ مدینۃ الاولیاء (ملتان) کے مضافات میں پہنچا۔ عاشقانِ رسول کی صحبت میں سنّتیں سیکھتے ہوئے میں نے اپنی شفایابی کے لیے گڑگڑا کر دعائیں مانگیں۔ مدنی قافلے سے واپسی پر مجھے محسوس ہوا کہ درد میں کچھ افاقہ ہوا ہے۔گھر پہنچنے پر تو میری خوشی کی انتہاء نہ رہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مجھے کمر کے درد سے نجات مل چکی تھی۔وہ دن اور آج کا دن ہے دوبارہ کبھی کمر درد کی شکایت نہیں ہوئی۔

اللّٰہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ اَولاد کی خُوشخبری مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) میں رہائش پذیر اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: دینی ماحول سے دوری کے باعث میری حالت ایسی ہوچکی تھی کہ ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کچھ اسلامی بھائی نیکی کی دعوت کے سلسلے میں میرے پاس تشریف لائے۔ **افسوس! میں نے اُن کی بات سننے کے بجائے اُن کا مذاق اڑانا شروع کردیا۔** خداعَزَّوَجَلَّ کا کرنا ایسا ہوا کہ ایک دن اتفاقاً میں دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (باب المدینہ کراچی) میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضر ہوگیا۔ وہاں ہونے والے سنّتوں بھرے بیان، ذکراور رِقّت انگیز دُعا نے بہت متأثر کیا جس کی بدولت کچھ ہی دنوں بعد میں مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ قافلے میں سفر کی برکت سے جہاں سنّتیں سیکھنے کا موقع ملا وہیں یہ برکت بھی حاصل ہوئی کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اولاد کی خوشخبری بھی مل گئی حالانکہ میں ایک عرصے سے اولاد کی نعمت سے محروم تھا۔ کرم بالائے کرم یہ کہ دورانِ قافلہ خواب میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت بھی نصیب ہوگئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ آوارہ گردی چھوٹ گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے قبل میں گناہوں کی تاریک گھاٹیوں میں بھٹکتا پھر رہا تھا،لڑائی جھگڑا کرنا، چوری کرنا، آوارہ گردی کرنا میری عادت میں شامل تھا۔ میری ان حرکتوں کی وجہ سے گھر اور محلے والے مجھ سے بیزار تھے۔ آخر کار ایک دن میری قسمت جاگ اٹھی، ہوا یوں کہ دعوتِ اسلامی کے ایک مُبلّغ اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوئی انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مدنی قافلے میں سفر کرنے کی ترغیب دلائی، ان کی انفرادی کوشش رنگ لائی اور میں نے ہاتھوں ہاتھ تین دن کے مدنی قافلے کی نیت کرلی اور اپنی نیت کو عملی جامہ پہناتے ہوئے مدنی قافلے کا مسافر بھی بن گیا مدنی قافلے میں عاشِقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے مجھے فکرِ آخرت نصیب ہوئی۔ میں نے تمام گناہوں سے توبہ کی اور میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی **پیاری پیاری سنّت داڑھی شریف بھی چہرے پر سجالی** اور سر پر عمامہ شریف کا تاج سجانے کی بھی نیت کرلی۔ یہ بیان دیتے وقت میں مدنی قافلہ ذِمّہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴾12﴿ پیدائشی مرض جاتا رہا

نکیال (ضلع کوٹلی، کشمیر) کے علاقے پلیارنی کالونی میں رہائش پذیر اسلامی بھائی مدنی قافلے کی بدولت حاصل ہونیوالی برکات کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میری بداعمالیاں عروج پر تھیں۔ علمِ دین سے دوری کے باعث زندگی کی انمول سانسیں فضولیات و لغویات میں ضائع کر رہا تھا، نماز جیسے اہم فریضے کی ادائیگی سے بھی یکسر غافل تھا، **نیز میری چھوٹی بہن کی ایک آنکھ پیدائشی طور پر خراب تھی صبح جب بیدار ہوتی تو اس کی آنکھ نہ کھلتی۔** پانی سے دھونے کے بعد بھی بڑی مشکل سے کچھ آنکھ کھلتی۔ جیسے جیسے اس کی عمر بڑھتی جارہی تھی ہماری پریشانی میں اضافہ ہوتا جارہا تھا۔ اس پریشان کن مرض سے نجات کے لئے بہت سے ڈاکٹرز سے چیک اپ کروایا ان کی تجویز کردہ ادویات بھی استعمال کیں مگر مرض میں کمی نہ آئی۔ بالآخر ایک آئی اسپیشلسٹ کو دکھایا تو اس نے کہا کہ بچی کا فوری طور پر آپریشن ہوگا۔ **جب آپریشن کے اخراجات کے بارے میں معلومات کیں تو ہمارے پیروں تلے سے زمین نکل گئی** کیونکہ والد صاحب کی معمولی آمدنی سے گھر کے اخراجات ہی بمشکل پورے ہوتے تھے جس کی وجہ سے آپریشن کے اخراجات ہماری طاقت سے باہر تھے۔ آخر کار میری بہن کے درد کا مُداوا کچھ اس طرح ہوا

کہ میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک ذمہ دار اسلامی بھائی سے ہوئی، دورانِ گفتگو میں نے جب اپنی بہن کی بیماری کا ذکر کیا تو انھوں نے مجھے عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلے میں سفر کرنے کا ذہن دیا اور کہا کہ راہ خدا میں اپنی ہمشیرہ کی شفایابی کے لئے دعا کیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کرم ہو گا۔ لہٰذا میں ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ قافلے میں خوب خوب سنّتیں سیکھنے کا موقع ملا اور **عاشقانِ رسول کی صحبت ایسی بابرکت ثابت ہوئی کہ میرے غم غلط ہو گئے۔** میرے تو دل کا بوجھ ہلکا ہو گیا۔ میں نے خود بھی اپنی ہمشیرہ کے لئے دعائیں کیں اور عاشقانِ رسول سے بھی دعاؤں کی درخواست کی، **جب مدنی قافلے سے واپسی ہوئی تو والدہ کی زبانی یہ فرحت بخش خبر سن کر میری خوشی کی انتہا نہ رہی کہ میری بہن کو آنکھوں کے مرض سے نجات مل گئی ہے اور مدنی قافلے کی برکت سے وہ آپریشن کے بغیر ہی مکمل طور پر روبصحت ہو چکی ہے۔** مدنی قافلے کی ہاتھوں ہاتھ ظاہر ہونے والی یہ برکت دیکھ کر مجھ سمیت تمام اہلِ خانہ کے دل میں دعوتِ اسلامی کی محبت گھر کر گئی اور گھر کے تمام افراد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے بیعت ہو کر سرکارِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہ کے غلاموں میں شامل ہو

گئے، نیز میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی رنگ میں رنگ کر پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی سنّتوں کا عامل بن گیا۔ مدنی ماحول میں علمِ دین کے فضائل پر ہونے والے بیانات کی بدولت میرا عالم کورس کرنے کا ذہن بنا اور میں نے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے تعلیمی شعبے ''جامعۃ المدینہ'' میں داخلہ لے لیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر جامعۃ المدینہ راولپنڈی میں درجہ سادسہ (چھٹے سال) کا طالبِ علم ہوں۔ مزید برآں تعویذاتِ عطاریہ کے ڈویژن ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کام کرنے میں مصروف ہوں۔

اللّٰہ عَزّوَجلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿13﴾ جھگڑالو سُدھر گیا

واہ کینٹ (ٹیکسلا، پنجاب، پاکستان) کے گرد وال ایریا میں رہائش پذیر اسلامی بھائی کا تحریری بیان کچھ اس طرح ہے: **میں جوانی کے نشے میں بدمست، انتہائی شوخ و چنچل طبیعت کا مالک تھا۔ راہ چلتے لوگوں کو تنگ کرنا، مذاق مسخری کرنا اور آوازے کسنا نیز گھر والوں سے چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی جھگڑا مول لینا میری عادت میں شامل تھا،** اگر کوئی میرے

سامنے نیکی کی بات کرتا یا میری اصلاح کی کوشش کرتا تو اس کا احسان مند ہونے کے بجائے مَعَاذَاللّٰہ نہ صرف اس کا مذاق اڑاتا بلکہ طرح طرح سے دل آزاری کرتا۔ ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ میرے بڑے بھائی نے مجھے مدنی قافلے میں سفر کی ترغیب دلائی۔ کچھ ہی روز بعد علاقائی اسلامی بھائیوں نے بھی انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے 30 دن کے مدنی قافلے میں سفر کے لئے کہا۔ **علاقائی اسلامی بھائیوں بالخصوص بھائی جان کے ذہن بنانے سے میں تیار ہو ہی گیا۔** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ 30 دن کے مدنی قافلے میں باب المدینہ (کراچی) روانہ ہو گیا، ہمارا مدنی قافلہ دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) پہنچا، **مدنی قافلے میں ہونے والے درس وبیان کی بدولت سنّتوں پر عمل کا جذبہ ملا نمازِ باجماعت کی پابندی رہی، تہجد، اشراق، چاشت اور اوّابین کی ادائیگی سے روحانیت وقلبی سکون کے ساتھ ساتھ عبادت کا ذوق نصیب ہو گیا۔** خاص طور پر اسلامی بھائیوں کے حسنِ اخلاق، باہمی الفت ومحبت اور بھائی چارگی نے ایسا متأثر کیا کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے محبت وعقیدت میرے رگ وپے میں رچ بس گئی اور میرے دل میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے محبت کی شمع روشن ہوگئی کہ جن کی تربیت کا اثر

اسلامی بھائیوں کے کردار میں مَیں خود اپنی آنکھوں سے دیکھ چکا تھا، میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کسی طرح امیرِ اہلسنّت کا دیدار نصیب ہو جائے چنانچہ ایک رات سویا تو میری قسمت کا ستارہ چمک اٹھا اس طرح کہ میرے خواب میں **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ تشریف لے آئے اور شفقت بھرے انداز میں فرمایا ''**بیٹا! کل اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ملاقات ہوگی**'' دوسرے دن واقعی امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی ملاقات اور دست بوسی کا شرف حاصل ہوگیا، آپ دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے دعاؤں سے نوازا، یہ آپ سے ملاقات کی برکت تھی کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی دن مجھے اپنے گناہوں سے سچی توبہ نصیب ہوگئی اور میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ **تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں درجہ خامسہ (پانچویں سال) کا طالب علم ہوں** اور تنظیمی ترکیب کے مطابق تعویذاتِ عطاریہ کے تحصیل ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿14﴾ پتھری سے نجات

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ نیوکراچی بلاک D میں مقیم اسلامی

بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ایک اسلامی بھائی کے مثانے میں کبھی کبھار تکلیف ہوا کرتی تھی۔ پھر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ **اس تکلیف نے ایسی شدت اختیار کی کہ اب تو آئے دن ایسا شدید درد اٹھتا کہ مارے درد کے دوہرے ہو جاتے۔** ڈاکٹروں سے چیک اپ کروانے پر یہ پریشان کُن انکشاف ہوا کہ ان کے مثانے میں پتھری ہے۔ چونکہ وہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے محبت رکھتے تھے لہٰذا جب اسلامی بھائیوں نے انھیں اس مسئلے کے حل کے لئے مدنی قافلے میں سفر کی ترغیب دلائی اور یہ ذہن دیا کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مدنی قافلے میں مانگی جانے والی دعاؤں کی برکت سے آپ کے درد کا مُداوا ہو جائے گا** تو انہوں نے نہ صرف ہامی بھر لی بلکہ ہاتھوں ہاتھ 3 دن کے لئے ہمارے ساتھ مدنی قافلے میں سفر اختیار کرلیا۔ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں قائم ''**مدنی تربیت گاہ**'' سے تربیت حاصل کرنے کے بعد مدنی قافلہ باب المدینہ (کراچی) کے علاقے سعید آباد پہنچا۔ عاشقانِ رسول نے ان کی شفایابی کے لئے خصوصی طور پر دعائیں مانگیں۔ قافلے کے دوران ہی ایک دن ان کے مثانے میں شدید درد اُٹھا لیکن اس مرتبہ ہونے والا درد ان کے لیے سکون کا باعث بن گیا وہ اس طرح کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **اسی دن پتھری کا کچھ حصہ پیشاب میں نکل گیا۔** قافلے سے واپسی پر دورانِ سفر انھیں دوبارہ درد کی

شکایت ہوئی اور مدنی قافلے کی برکت سے گھر پہنچنے سے پہلے پہلے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ان کی **ساری پتھری نکل گئی اور وہ مکمل طور پر تندرست ہو کر گھر پہنچے**۔ ان اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ وہ دن ہے اور آج کا دن مجھے پھر کبھی مثانے میں درد کی شکایت نہ ہوئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿15﴾ ٹانگوں کے درد سے نجات مل گئی

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: **میری ٹانگوں میں اس قدر شدید درد رہتا تھا کہ اُٹھنا بیٹھنا دو بھر ہو گیا تھا**۔ اس درد سے نجات پانے کے لئے بہت رقم خرچ کی۔ باب الاسلام سندھ کے علاوہ پنجاب کے کئی ڈاکٹروں سے بھی علاج کروایا مگر کچھ افاقہ نہ ہوا۔ ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی دورانِ گفتگو میں نے ان سے اپنی تکلیف کا اظہار کیا تو انہوں نے شفقت بھرے انداز میں انفرادی کوشش کی اور مجھے مدنی قافلے میں سفر کی برکات بتاتے ہوئے کہا کہ آپ نے اتنا علاج کروایا ہے اگر چاہیں تو ایک کوشش یہ بھی کر دیکھیں کہ مدنی قافلے کی برکت سے جہاں ہزاروں لوگوں کے

مسائل حل ہوئے ہیں وہیں اِنْ شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ راہِ خدا میں سفر کی برکت سے آپ کو بھی فائدہ ہوگا۔ان کی یہ باتیں میرے دل پر اثر کر گئیں اور میں تین دن کے مدنی قافلے کے لئے تیار ہوگیا۔اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ جب مدنی قافلے میں سفر کیا تو وہاں رورو کر اپنی بیماری سے شفا کے لئے دعا کی، میری دعا مستجاب ہوئی اور قافلے کی برکت سے میری درد سے جان چھوٹ گئی۔اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اب میں مکمل صحت یاب ہوچکا ہوں اور تادمِ تحریر علاقائی مشاورت میں مدنی قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہواور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

﴿16﴾ ہیضے کا مرض دور ہو گیا

مدینۃ الاولیاء (ملتان، پنجاب، پاکستان) کی جناح کالونی چوک شہیداں میں مقیم دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی کا بیان ہے: مجھے ہیضہ کا ایسا عارضہ لاحق تھا کہ ہر ایک دو مہینے بعد اس کی شکایت ہو جاتی۔آخری مرتبہ جب ہیضہ ہوا تو تقریباً ایک ہفتہ تک تکلیف رہی جس کے باعث کمزوری بہت زیادہ ہوچکی تھی، میں نے جونہی کچھ افاقہ محسوس کیا تو فوراً 12

دن کے لیے دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں کی تربیت کے مدنی قافلے میں بلوچستان کے شہر ''بارکھان'' اس نیت سے روانہ ہوگیا کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قافلے کی برکت سے مجھے اس مہلک مرض سے شفاعطا فرمادے۔ وہاں جا کر دعائیں کیں تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ نہ صرف صحت یابی نصیب ہوگئی بلکہ تادمِ تحریر دوبارہ ہیضہ نہیں ہوا۔ یہ سب مدنی قافلے کی برکتیں ہیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿17﴾ دیرینہ جھگڑے سے نجات

چوک اعظم (ضلع لیہ، پنجاب، پاکستان) میں وارڈ نمبر ۴ فتح پور روڈ کے رہائشی اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: یوں تو مدنی قافلوں کی برکت سے لوگوں کے بڑے بڑے پیچیدہ اور سنگین مسائل حل ہونے کے بارے میں میں نے بھی سُن رکھا تھا لیکن اس دن میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا جب حیرت انگیز طور پر خود میرا ایک بہت بڑا مسئلہ مدنی قافلے کی برکت سے حل ہوگیا، ہوا کچھ یوں کہ ہمارا ایک پلاٹ پر طویل عرصہ سے تنازع چل رہا تھا، بڑے جتن کئے مگر مسئلہ کسی صورت حل ہوتا نظر نہیں آ رہا تھا۔ قریب تھا کہ کچھ عرصہ چپقلش جاری رہتی تو ہاتھا پائی سے بڑھ کر قتل وغارت گری تک نوبت جا پہنچتی۔ میں اس

صورتِ حال سے بہت پریشان تھا۔ایک دن میں نے دعوتِ اسلامی کے صوبائی مشاورت کے نگران سے اپنا مسئلہ بیان کیا جوانھوں نے انتہائی سنجیدگی سے سنا اور مسئلے کے حل کے لئے مجھے 30 دن کے مدنی قافلے میں سفر کا مشورہ دیا۔میں نے ایک دو دن میں اپنے معاملات گھر والوں کے سپرد کیے اور چند روز بعد ہی عاشقانِ رسول کے ہمراہ راہ خدا میں 30 دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ مدنی قافلے میں خوب رو رو کر اپنی خاندانی رنجش کے خاتمے کے لئے دعائیں مانگیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ راہِ خدا میں مانگی جانے والی دعائیں بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں قبول ہوئیں اور **اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے فیصلہ ہمارے حق میں ہوا، یوں وہ پلاٹ بھی ہمیں مل گیا اور ساتھ ہی ساتھ باہم صلح بھی ہو گئی۔** مدنی قافلے کی ہاتھوں ہاتھ برکت دیکھ کر میں نے مزید بارہ ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کی نیّت کرلی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿18﴾ نابینا، بینا ہو گیا

مدینۃ الاولیاء (ملتان) سکندر آباد کے محلّہ اعجاز شہید کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: باب الاسلام سندھ کے ایک عمر رسیدہ اسلامی بھائی

نے مجھے اپنی آپ بیتی کچھ یوں بیان کی کہ میری آنکھوں میں موتیا اتر آیا تھا جس کی وجہ سے رفتہ رفتہ میری بینائی کمزور ہوتی چلی جارہی تھی ڈاکٹروں سے بہت علاج کروایا مگر فائدہ ہونے کی بجائے بالآخر اس مرض کی وجہ سے مجھے اپنی بینائی سے ہاتھ دھونے پڑ گئے، میری دنیا تاریک ہو چکی تھی، زندگی کے رنگ پھیکے پڑ گئے تھے اس صورتِ حال سے میں بہت رنجیدہ وملول رہنے لگا، حسنِ اتفاق کہ ایک مرتبہ میری ملاقات دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوئی جب میں نے اُنھیں اپنی تکلیف سے آگاہ کیا تو انھوں نے میری ڈھارس بندھائی اور راہ خدا میں سفر کرنے والے دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں کی بہاریں سنا کر مجھے عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلے میں سفر کا مشورہ دیا، میں علاج معالجے سے تو مایوس ہو ہی چکا تھا لہٰذا امید کی ایک کرن نظر آئی تو فوراً مدنی قافلے میں سفر پر روانہ ہو گیا، وہاں خود بھی خوب دعائیں کیں اور شرکائے قافلہ سے بھی دعائیں کروائیں، اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے کی برکت سے دعا قبول ہوئی اور میری کھوئی ہوئی بینائی واپس لوٹ آئی۔ اور ایک مرتبہ پھر میری تاریک زندگی روشن ہو گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کودیکھ کرخربوزہ رنگ پکڑتا ہے،تِل کوگلاب کے پھول میں رکھ دوتو اُس کی صُحبت میں رَہ کرگلابی ہوجاتا ہے۔اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اوراس کے رسول صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا،خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو**لَبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزوکرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفرکرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے عطاکردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے،اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کودونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھرمیں ہودعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** بر پا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ"** عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** ________ **خط ملنے کا پتا** ________________________________

فون نمبر (مع کوڈ): __________ **ای میل ایڈریس** ________________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: __________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** __________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ________ **مُنْدَرِجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللّٰہ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے **بَیعت** ہوجایئے۔ **اِن شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُریدبننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔
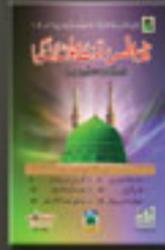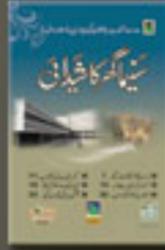
اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل

مدنی قافلے کی بہاریں (حصہ 3)

مفلوج کی شِفایابی کا راز

اور دیگر مدنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔